والا ہو یا اس کا انتظام چلانے والا) یہ کتاب دعوتِ فکر دیتی ہے اور اس کی بھرپور رہنمائی بھی کرتی ہے۔ اس کتاب کا مطالعہ یہ احساس بھی پیدا کرتا ہے کہ ہمیں نونہالانِ وطن کو جدید اور تیزی سے ترقی کرتی دنیا کے تقاضوں سے نمٹنے کے لیے تیار کرنا ہے۔ (پروفیسر سعید اکرم)

جریدہ' غیر مطبوعہ کتابیں نمبر' مرتبین: سید خالد جامعی' عمر حمید ہاشمی۔ شعبہ تصنیف و تالیف و ترجمہ' جامعہ کراچی۔ شمارہ ۲۹' ۳۰' ۳۱۔ ۳ شماروں کے صفحات: ۲۸۴۵۔ قیمت: ۳۰۰+ ۳۰۰+ ۲۰۰ روپے۔

جریدہ کی غیر معمولی متنوع علمی کارگزاری کا اظہار زیرنظر تین ضخیم کتابوں سے ہوتا ہے۔ ان میں نئی نادر غیر مطبوعہ کتابوں کے ساتھ کئی تازہ طبع زاد تحریریں بھی پڑھنے کو ملتی ہیں۔

جلد اول میں جدیدیت اور اسلام کی کش مکش کا حال پڑھتے ہوئے احساس ہوتا ہے: ''میں نے یہ جانا کہ گویا کہ یہ بھی میرے دل میں ہے''۔ خالد جامعی اور عمر حمید ہاشمی کی کتاب: عالم اسلام--- جدیدیت اور روایت کی کش مکش کے بعد' اُردو حصے میں ڈاکٹر جاوید اکبر انصاری نے مغربی فکر و فلسفے کا محاکمہ کیا ہے۔ ''تاریخ ہندستانی' ایک معروضی مطالعہ'' (ڈاکٹر معین الدین عقیل) میں فرانسیسی مستشرق گارسین دتاسی کے کام کا جائزہ لیا گیا ہے۔ عزیز حامد مدنی مرحوم کی ۱۶ غیر مطبوعہ خوب صورت غزلیں اور مائیکل ین کی تحریر ''جمہوریت اور نسل کشی میں تعلق: ایک تحقیقی جائزہ'' (اُردو ترجمہ اکرم شریف) اور پھر مولانا حسن مثنیٰ ندوی کے قلم سے پاکستان کی حصول آزادی کی ولولہ انگیز داستان پُرلطف انداز میں دو حصوں میں بیان کی گئی ہے۔

ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی کی انگریزی کتاب Education in Pakistan کے ترجمے (از اکرم شریف) بہ عنوان: ''پاکستان میں تعلیم'' کے بعد اقبال حامد نے ''بلند و پست'' میں روزنامہ جنگ کے مختلف ادوار کا جائزہ لیا ہے۔ علی محمد رضوی نے اپنے انگریزی مضمون میں ثابت کیا ہے کہ امام غزالیؒ نے یونانی فلسفے کے غلبے کے تاثر کو ختم کر کے' اسلامی تہذیب و فلسفے کے تناظر میں جو کام کیا' وہ اسلام کی احیاے نو کا کام تھا اور تاریخ' امام غزالی کے اس کام کو فراموش نہیں کر سکتی۔

جلد دوم کے مشمولات: بروشسکی زبان: بعض اہم مباحث۔ ہندستانی تناظر: 'تہذیب اسلامی مطالعات'۔ 'ہندستان میں مسلم تمدن' (ڈاکٹر ریاض الاسلام)۔ 'بیدل عظیم آبادی پر اڑھائی